الجواب حامداً ومصلیاً

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی سے اصولی طور پر فقہی مسائل کا حکم شرعی بتایا جاتا ہے، شخصیات سے متعلق خیالات کا اظہار یا معلوماتی سوالات کے جوابات دینا دارالافتاء کے وظائف میں شامل نہیں۔ آپکے سوالات چونکہ شخصی نوعیت سے تعلق رکھتے ہیں اسلئے انکا جواب دینا ہم مناسب نہیں سمجھتے۔

البتہ آپ نے رحمۃ للعالمین رسول اللہ ﷺ کی زیارت باسعادت، ملاقات، مصافحہ، بوسہ اور روحانی بیعت، نیز اہلِ قبور سے فیض حاصل ہونے کے جو واقعات ذکر کئے ہیں وہ انفرادی نوعیت کے ہیں۔ ان انفرادی نوعیت کے واقعات سے استدلال کر کے ان چیزوں کو کسی دینی سلسلہ میں مستقل داخل کر دینا اور انپر سالکین کی دینی ترقی کی بنیاد رکھنا شرعی حدود سے بھی تجاوز ہے اور خیر القرون (صحابہؓ، تابعینؒ، تبع تابعینؒ) کے طریقہ مسنونہ کے بھی خلاف ہے۔ اور جب اسے کسی سلسلہ میں بطور تربیتی کورس داخل کیا جائیگا اور اسے دوسروں پر فضیلت کا معیار قرار دیا جائیگا تو یہ خیر القرون اور مشائخ عظامؒ کے طریقہ کے بھی خلاف ہوگا اور اسکے بدعت بلکہ مفضی الی الشرک بننے کا بھی ظن غالب ہوگا۔ اسی لئے حضرت گنگوہیؒ اور حضرت تھانوی قدس اسرارہم نے اسکی سخت حوصلہ شکنی کی ہے۔

اس اصولی جواب کی روشنی میں آپ اپنے سوالات کا جواب خود حل کرنا چاہیں تو کر سکتے ہیں ---------------- واللہ سبحانہ وتعالیٰ أعلم بالصواب

طاہر محمود

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

۱۹ ذوالحجہ ۱۴۳۳ھ

۵ نومبر ۲۰۱۲ء

الجواب صحیح
اصغر علی ربانی
۱۹ ذوالحجہ ۱۴۳۳ھ

الجواب صحیح
بندہ محمد تقی عثمانی عفی عنہ
۱۹/۱۲/۱۴۳۳ھ

مفتی

الجواب صحیح
بندہ محمود اشرف غفر اللہ لہ
۱۹/۱۲/۱۴۳۳ھ

مفتی

الجواب صحیح
شاہ محمد تفضل علی عفی عنہ
۱۹/۱۲/۱۴۳۳ھ

دارالافتاء
فتوی نمبر ۳۵/۱۴۸۴
۲۱/۱۲/۱۴۳۳ھ
۲۰۱۲/۱۱

الجواب صحیح
محمد یعقوب عفی عنہ
۱۹/۱۲/۱۴۳۳ھ

الجواب صحیح
۲۱/۱۲/۱۴۳۳ھ

Scanned by CamScanner